سوال

(269) کیا سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا ثابت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا { سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ } [الصّٰفّٰت : ۱۸۰ تا ۱۸۲] نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا ثابت ہے ؟ (ماسٹر عبدالرؤف)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن کثیر نے بحوالہ طبرانی نقل فرمایا ہے : ((عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ : مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ : { سُبحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ـ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ـ } [''پاک ہے تیرا رب عزت والا اور غلبہ والا اس سے جو وہ وصف بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلامتی ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے ۔''] ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدِ اكْتَالَ بِالْجَرِيبِ الْأَوْفَى مِنَ الْأَجْرِ)) 1 [''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ ان تینوں آیتوں کی تلاوت کرے اسے بھرپور اجر پورے پیمانے سے ناپ کر ملے گا ۔''] مگر اس کی سند کا حال مجھے فی الحال معلوم نہیں ۔

1 صحیح ترمذی للألبانی ابواب الصلاۃ باب مایقول اذا سلم

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04